سوال

(220) تصویر کا شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصویر کے بارے میں شریعت نے سختی سے روکا ہے بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اس جدید دور میں جو تصویر کیمرہ کے ساتھ لی جاتی ہے وہ اس ضمن میں نہیں آتی بلکہ یہ ممانعت ان تصاویر کے بارہ میں ہے جو ہاتھ سے بنائی جاتی ہیں اور کیمرہ کی تصویر تو ایک عکس ہے لہذا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں بلا استثناء ہر ذی روح کی تصویر حرام ہے چاہے جونسی صورت میں تصویر کشی کی جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا: جو بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کردو۔(1) نیز فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔(2) اسی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں پردے پر بنی ہوئی تصویر کا سختی سے انکار فرمایا۔(3) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سائے دار یا غیر سائے دار ہر طرح کی تصویر حرام ہے کیمرہ سے بنی ہو یا غیر کیمرہ سے۔

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''والثانية تحريمه تصويرها سواء كانت مجسمة او غير مجسمة وبعباده اخري لها ظل اولا ظل لها وہذا مذہب الجمهور قال النووي: ذہب بعض السلف الى ان الممنوع ما كان له ظل وما لا ظل له فلا باس باتخاذه مطلقا وهو مذہب باطل فان الستر الذي انكره النبى صلى الله عليه وسلم كانت الصورة فيه بلا ظل ومع ذلك فامر بنزعه'' (آداب الزفاف ص 99 طبع 3)

1۔ صحیح مسلم کتاب الجنائز باب الامر بتسویة القبر (2243)

2۔ صحیح مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم التصویر (٥٥٣٧) بخاري (٥٩٥٤-5950)

3۔ صحیح مسلم (5525-5520) بخاري (٥٥٩٤)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ج1ص533

محدث فتویٰ